مدیر کے نام

محمد غوث رانا ' گجرات

''اشارات'' (جولائی ۲۰۰۲ء) میں یہ خوش خبری دی گئی ہے کہ پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کے لیے چھ دینی جماعتوں پر مشتمل متحدہ مجلس عمل کا اتحاد وجود میں آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قائم و دائم رکھے۔ میری تجویز ہے کہ متحدہ مجلس عمل کے تحت ایک شعبہ ''تعمیر اساس دین'' قائم کیا جائے جو اسلام کے بنیادی تصورات سے متعلق متفقہ لٹریچر عام فہم زبان میں تیار کرے اور بطور مرتبین تینوں مسالک (بریلوی' دیوبندی' اہلحدیث) کے مسلمہ علما کے دستخط اس پر موجود ہوں اور شیعہ علما کا تعاون بھی حاصل کیا جائے۔ اس لٹریچر سے عوام پر بڑے اچھے اثرات پڑیں گے' الجھنیں دُور ہوں گی' فرقہ وارانہ تعصب اور نفرت دُور ہوگی' اتحاد و اتفاق پیدا ہوگا اور نصب العین بھی واضح طور پر سامنے آئے گا۔ پہلے سے موجود لٹریچر سے استفادے کے ذریعے اس کام کو ترجیحی بنیادوں پر کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر طاہر احمد چودھری ' لودھراں

مسالک کے حوالے سے ہمارے ہاں جس شدت پسندی کا رجحان موجود ہے اس میں ایک پڑھے لکھے شخص کے لیے بھی بسااوقات صحیح رویے کا تعین مشکل ہو جاتا ہے لیکن مولانا عبدالمالک کا مضمون: ''مختلف مسالک پر عمل'' (جون ۲۰۰۲ء) بہت سے اشکالات کو حل کر دیتا ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ حقیقت کا متلاشی اس مضمون کو پڑھنے کے بعد درست نتیجے تک نہ پہنچ سکے۔ ہاں' اگر دماغ میں بت خانہ سجا ہوا ہو تو نکتۂ توحید سمجھ میں آنا ممکن نہیں۔

شاہد شمسی ' اسلام آباد

''اندازِ بیان'' (سنابل العلم' جولائی ۲۰۰۲ء) میں تیسرا انداز: خطیب بہت غیر مناسب لگا۔ ہمارے یہاں عرف عام میں خطیب' امام' معلم اور مسجد میں وعظ دینے والے کے لیے استعمال ہوتا ہے' جو ایسا نہیں ہوتا ہے جیسا آپ نے بیان کیا۔ آپ نے پیشہ ور مقرر یا باحث کے معنی میں لیا ہے۔

پروفیسر رفیعہ حسن ' لاہور

''بحرالکاہل میں مسلمان اقلیتیں'' (جولائی ۲۰۰۲ء) پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ بہت دل چسپ اور معلومات افزا ہے۔ فیجی مسلم لیگ کے قیام کے تذکرے میں (ص ۵۰) جن دو بھائیوں کی خدمات کا ذکر ہے' ان کا صحیح نام سعید حسن بیرسٹر ایٹ لا اور حاجی محمد حسن ہیں (اول الذکر میرے خسر تھے جن کے بھائی سعادت حسن منٹو تھے)۔

ابوداؤد ' لاہور

''کلام نبویؐ کی کرنیں'' (جولائی ۲۰۰۲ء) احادیث کا بہت عمدہ اور ایمان افروز انتخاب اور بڑی موثر تشریح